مستفیض اور مستفید نہیں ہوسکتا تھا اسی ضرورت کو ملحوظ رکھتے ہوئے مترجم نے اس کو اردو کا جامہ پہنایا ۔ لیکن یہ کتاب نرا ترجمہ نہیں بلکہ اردو ادب کی چاشنی ، زبان وبیان اور روزمرہ ومحاورہ کی حلاوت نے اسکی تازگی میں مزید نکھار پیدا کی ہے ۔ زیر تبصرہ کتاب میں مترجم نے انتہائی عرقریزی اور دیدہ وری سے اصل عربی کتاب کا نچوڑ پیش کیا ہے ۔ قرآن پاک کے متن کو عربی میں نقل کرکے سورتوں اور آیتوں کے حوالہ جات اسی طرح احادیث کے حوالے بھی اصل مآخذ سے مراجعت کے بعد دیئے گئے ہیں ، جس سے کتاب کے معنوی حسن میں مزید نکھار پیدا ہوا ہے ۔ دیدہ زیب ٹائٹل اور غلطیوں سے پاک کمپیوٹرائزڈ کتابت کے باوجود قیمت انتہائی مناسب ہے ۔

کتاب کا نام :۔ البشیروالنذیر (ترجمہ الترغیب والترھیب) ۔ ترجم :۔ مولانا محمد عثمان ۔ صفحات :۔ ۲۷۰
قیمت :۔ ۱۰۰ روپے ۔ ناشر :۔ زم زم پبلشرز نزد مقدس مسجد اردو بازار کراچی ۔

حضوراکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی امت کو احکام بھی سکھائے اور زندگی گزارنے کے اخلاق و اداب بھی بتلائے ۔ اعمال صالحہ کے اجروثواب سے بھی باخبر فرمایا اور اعمال سیئۃ کے عذاب پر بھی متنبہ کیا ، پھر حضرات محدثین نے ان سب چیزوں کو اپنی کتابوں میں محفوظ کیا ۔ بعدازاں اپنے اپنے ذوق کے مطابق محدثین کرام نے اس ذخیرہ احادیث سے موضوعات کا انتخاب کیا ۔ انہیں محدثین میں حافظ ذکی الدین المنذری بھی ہیں ۔ انہوں نے فضائل اعمال کے متعلق احادیث جمع کرکے " الترغیب والترھیب من الحدیث الشریف " نامی کتاب لکھی ، جوکہ عملی حلقوں میں کافی مشہور اور مقبول ہے ۔ زیر تبصرہ کتاب اسی کتاب کا اردوترجمہ ہے ۔ مترجم نے اس میں سلیس ردو ترجمہ کے ساتھ ساتھ بعض مواضع پر " فائدہ" کا عنوان دیکر متعلقہ حدیث اور بحث کی مزید وضیح کی ہے ۔ اس جلد میں کتاب الصلوۃ تک کے ابواب آئے ہیں ۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مترجم کو اسی عظیم کتاب کے ترجمہ کی تکمیل واتمام کی توفیق عطا فرمائے ۔ زم زم پبلیشرز نے حسب روایت یہ کتاب بھی صوری اور معنوی دونوں لحاظ سے بہترین انداز میں شائع کی ہے ۔

نام کتاب :۔ بخاری کی باتیں ۔ مرتب :۔ سید امین گیلانی ۔ صفحات :۔ ۱۴۶ ۔ قیمت :۔ ۸۰ روپے
ناشر :۔ مکتبہ محمودیہ گلی نمبر۲ ۔ شیرازپارک فیصل آباد ۔

امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ نہ صرف میدان خطابت کے شہوار تھے بلکہ اپنی نکتہ آفرینی بذلہ سنجی اور بزم آرائی میں بھی اپنی مثال آپ تھے ۔ آپ کی باتوں میں بلاکی چاشنی تھی اور سننے والا اس کے سحر سے بآسانی نہیں نکل سکتا تھا ۔ زیر تبصرہ کتاب میں ملک کے مشہور انقلابی